”درخت نے سلام کیا “

حضرت عبدُاللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمانے فرمایا کہ ہم لوگ اللہ کریم کےرسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے ساتھ ایک جگہ جارہے تھے کہ گاؤں میں رہنے والا ایک آدمی آپ کے پاس آیا،آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اس کو اسلام کی دعوت دی(یعنی اُسے کہا کہ وہ مسلمان ہو جائے)، تواس نے سوال کیا کہ کیا آپ کے نبی ہونے پر کوئی نشانی (علامات۔sign) بھی ہے؟ آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ ہاں یہ درخت بتائے گا کہ میں اللہ کریم کا نبی ہوں۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اس درخت کو بلایا اور وہ فوراً ہی اپنی جگہ سے چل کر آگیا اور سلام کیا ، کہا”اَلسلاَمُ عَلَیکْ یَا رَسوُلَ اللّٰہ“)یعنی اے نبی آپ پر سلام ہو)پھر اس نے زور سے تین (3)مرتبہ آپ کو اللہ کریم کانبی کہا۔ پھر آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اس کو اشارہ(hint) فرمایا تو وہ درخت زمین پہ چلتا ہوا اپنی جگہ پر واپس چلاگیا۔اُس گاؤں والے نے کہا :یَا رَسوُلَ اللّٰہ!(صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کے پیارے پیارے ہاتھ پاؤں چوم لوں تو آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے اسے اجازت دے دی۔ اُس نے آپ کے پیارے پیارے ہاتھ اور پاؤں کو بہت محبّت کے ساتھ چوم لیا۔ (شرح الزرقانی علی المواھب،ج۶، ص۵۱۷ تا ۵۱۹ مع بیہقی ملخصاً)

اس روایت سے ہمیں معلوم ہوا کہ درخت بھی اللہ کریم کے نبی کو جانتے اور ان کا حکم مانتے ہیں۔ ہمیں بھی اللہ کریم کے رسول صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔